© rasailojaraid.com

داستانیں اس کمال سحر کاری کے ساتھ سنا سکے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق ارزاں ہو۔

افسوس ہے کاغذ کی کم یابی بلکہ بالفاظ صحیح ترنایابی اور طباعت کی چند در چند مشکلات کے باعث ادارۂ ندوۃ المصنفین کی ۱۹۴۶ء کی کتابوں کا سٹ ادارہ کی گذشتہ روایات کے مطابق دسمبر ۱۹۴۶ء میں چھپ چھپا کر مکمل نہیں ہو سکا۔ بہرحال خدا کا شکر ہے کہ اب یہ سٹ قریب التکمیل ہے اور امید ہے کہ ایک ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر شائع ہو سکے گا۔

اس سٹ کی سب سے اہم اور بلند پایہ کتاب ترجمان السنہ جلد اول ہے جس کو ہمارے رفیقِ خصوصی جناب مولانا بدر عالم صاحب میرٹھی نے کئی سال کی مسلسل محنت و کاوش کے بعد مرتب کیا ہے۔ فنِ حدیث میں مولانا کی وسعتِ نظر و بصیرت آن اربابِ علم پر مخفی نہیں ہے جنھوں نے فیض الباری ایسی اہم اور بلند پایہ کتاب چار ضخیم مجلدات میں دیکھی اور پڑھی ہے۔ یہ کتاب کی صرف ایک جلد اول ہے جو $\frac{22\times29}{8}$ کے سائز پر چھ سو صفحات میں شائع ہو رہی ہے۔ پوری کتاب غالباً دس جلدوں میں تمام ہوگی۔ اگر یہ سلسلہ بتوفیقِ ایزدی مکمل ہو گیا تو بے خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ فنِ حدیث اور اس کے متعلقات و مناسبات پر احادیثِ صحیحہ کا مجموعہ ہونے اور ان کی تشریح و تفسیر کے اعتبار سے یہ اپنی نوعیت کی اردو میں پہلی کتاب ہوگی اور عام مسلمانوں اور علما و طلبا دونوں کے لئے بیش از بیش افادہ و استفادہ کا باعث ہوگی۔

اس سلسلہ کی دوسری کتاب لغات القرآن جلد سوم ہے سائز $\frac{20\times26}{8}$ ضخامت ۳۵۰ صفحات اس جلد میں حرف دال سے شین تک کے الفاظ آئے ہیں۔ یہ جلد بھی سابقہ دو جلدوں کی تمام خصوصیات و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امتیازات کی حامل ہے۔

تیسری کتاب "مسلمانوں کا عروج وزوال" کا دوسرا اڈیشن ہے۔ پہلا اڈیشن ۴۷۵ صفحات پر شائع ہوا تھا لیکن چونکہ اب اس دوسرے اڈیشن میں اندلس اور ہندوستان پر دو مستقل ابواب کا اور اضافہ کردیا گیا ہے اس بنا پر کتاب کی ضخامت ۳۵۰ صفحات پر مشتمل ہوگی۔

یہ تینوں کتابیں ۶۹ء کے سلسلہ کی ہیں لیکن ان کے علاوہ ۷۰ء کی بعض کتابیں بھی ان کتابوں کے فوراً بعد ہی چھپ کر شائع ہو رہی ہیں اس سلسلہ کی جو کتابیں کتابت کے مرحلہ سے گذر کر اب طباعت کی منزل میں ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) مسلمانوں کا نظم مملکت:۔ یہ کتاب مصر کے مشہور فاضل ڈاکٹر حسن ابراہیم کی بلند پایہ اور محققانہ کتاب "النظم الاسلامیہ" کا شگفتہ اور عام فہم وسلیس اردو ترجمہ ہے۔ اس میں مصنف نے تاریخی شواہد کی روشنی میں بتایا ہے کہ مختلف ممالک میں مسلمانوں کی بڑی بڑی اور نامور حکومتوں کا نظم ونسق اور حکومتوں کے مختلف اداروں کا طریق کار اور ان کے فرائض ووظائف کیا رہے ہیں اس کتاب کا سائز ۲۰×۲۶/۸ ہے اور ضخامت ۳۷۵ صفحات۔

(۲) تحفۃ النظار۔ سائز ۲۰×۳۰/۱۶ ضخامت ۲۴۰ صفحات۔ یہ آٹھویں صدی ہجری کے اواخر اور نویں صدی ہجری کے اوائل کے مشہور سیاح ابن بطوطہ کے سفرنامہ کا جامع اور مفید خلاصہ ہے جو ملک کے مشہور فاضل مولوی عبدالرحمٰن خانصاحب صدر حیدرآباد اکاڈمی کے قلم کا رہین منت ہے ——— ان دو کتابوں کے علاوہ اور بعض تاریخی، علمی اور دینی کتابیں جو زیر ترتیب وتالیف ہیں۔ امید ہے ۷۰ء کے آخر تک وہ بھی تیار ہوسکیں گی۔

یہ معلوم ہوکر خوشی ہوئی کہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ نے اپنے گذشتہ اجلاس میں ملک کے ۳۲ مشہور افاضل وعلماء پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی ہے جو آئندہ ماہ شوال میں دیوبند میں مجتمع ہوکر دارالعلوم دیوبند کے نصاب تعلیم اور اس کے متعلقہ مسائل پر غور وخوض کریگی اور پھر اگر وہ ضروری سمجھے گی تو نصاب کی اصلاح کی عملی تشکیل وترتیب م

© rasailojaraid.com